مسلسل اشاعت کے 82 سال

editor@nawaiwaqt.com.pk @nawaiwaqt_

nawaiwaqt.com.pk fb.com/nawaiwaqt

DAILY
NAWA-I-WAQT
MULTAN

روزنامہ
نوائے وقت
ملتان

بانی حمید نظامی مرحوم
معمار مجید نظامی مرحوم
ایڈیٹر رمیزہ مجید نظامی

لاہور/کراچی/راولپنڈی/اسلام آباد/ملتان/کوئٹہ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

جلد 45 | جمعۃ المبارک 4 رجب 1444ھ، 27 جنوری 2023ء 13 ماگھ 2079ب | فون UAN111-222-007/4545571-74 قیمت 20 روپے | صفحات 10 | رجسٹرڈ نمبری پی ایل 96 | شمارہ 100

وفاقی محتسب۔ چالیس سال کا سفر

محمود جاوید بھٹی

پاکستان جنوبی ایشیاء کے ان چند ممالک میں شامل ہے جہاں سب سے پہلے وفاقی محتسب کے ادارے کی بنیاد رکھی گئی۔ 24 جنوری 1983ء کو صدارتی فرمان کے تحت معرض وجود میں آنے والے اس ادارے نے 08 اگست 1983ء کو با قاعدہ کام شروع کیا تھا۔ اس ادارے کے قیام کا بنیادی مقصد وفاقی حکومت کے تحت چلنے والے سرکاری اداروں یا اس کے ملازمین کے ہاتھوں انتظامی زیادتیوں، امتیازی سلوک، استحصال، غفلت اور نااہلی کے خلاف عوام الناس کی شکایات کا ازالہ کرنا ہے۔ خاص طور پر معاشرے کے پسے ہوئے وہ لوگ جن کی کہیں شنوائی نہیں ہوتی اور نہ ہی وہ عدالتوں اور وکلاء کے بھاری اخراجات برداشت کر سکتے ہیں، سادہ کاغذ پر ایک درخواست لکھ کر وفاقی محتسب کو بھجوا دیں تو اس پر بلا تاخیر کارروائی شروع ہو جاتی ہے اور اگلے روز شکایت کنندہ کو اس کے شکایت نمبر اور تاریخ سماعت سے آگاہ کر دیا جاتا ہے۔ چالیس سال کے اس سفر کے دوران یہ ادارہ اپنی کارکردگی اور افادیت میں اضافے کے ساتھ ساتھ معیار اور مقدار دونوں حوالوں سے مثبت رفتار سے آگے بڑھتا رہا ہے۔ بنیادی طور پر یہ غریب آدمی کی عدالت ہے جہاں نہ وکیل کی ضرورت ہے اور نہ ہی شکایت کنندگان کو کوئی فیس ادا کرنا پڑتی ہے اور ساٹھ دن میں ہر شکایت کا فیصلہ کر دیا جاتا ہے۔ اپنے آغاز سے لے کر آج تک یہ ادارہ تقریباً انیس لاکھ شکایت کنندگان کو مفت اور بر وقت انصاف فراہم کر چکا ہے۔ 1983ء میں پہلے وفاقی محتسب سردار محمد اقبال سے لے کر موجودہ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی تک یہ ادارہ 12 سربراہ دیکھ چکا ہے۔ جسٹس (ر) سردار محمد اقبال چونکہ پہلے وفاقی محتسب تھے، لہٰذا انہوں نے اس ادارے کے خدو خال بنانے اور سرکاری اداروں پر اس کی رٹ قائم کرنے کے لئے بہت سے کام کئے۔ وفاقی محتسب کے قیام کا صدارتی حکم نامہ بھی ان کا ہی تیار کردہ تھا۔ 2013ء تک وفاقی محتسب سیکرٹریٹ 1983ء کے صدارتی حکم نمبر (1) کے تحت کام کرتا رہا۔ اس دوران بعض اوقات پیچیدہ کیس سالہا سال تک چلتے رہتے تھے۔ 2013ء میں وفاقی محتسب محمد سلمان فاروقی کے دور میں قانون میں کچھ ترامیم کی گئیں اور فیصلے کے لئے ساٹھ دن کی مدت مقرر کر دی گئی۔ اسی دوران وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کے سروس رولز بھی بنائے گئے۔ محمد سلمان فاروقی نے حکومتی اداروں کے نظام کی اصلاح کے لئے متعدد کمیٹیاں بھی بنائیں جنہوں نے بہت ہی مفید اور قابل عمل سفارشات پر مبنی جامع رپورٹیں تیار کیں۔ موجودہ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی انتظامی امور کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں چنانچہ ان کے چارج سنبھالنے کے بعد پہلے سال 2022ء کے دوران ہی شکایات کی تعداد ایک لاکھ 64 ہزار 174 تک پہنچ گئی، جن میں سے 157,770 کے فیصلے بھی ہو گئے جو کہ سال 2021ء کے مقابلے میں 49 فیصد زیادہ اور وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کی تاریخ میں کسی ایک سال میں موصول ہونے والی شکایات کی سب سے زیادہ تعداد ہے۔ گزشتہ سال کے دوران اس ادارے کی طرف شکایت کنندگان کے بڑھتے ہوئے رجحان کا باعث دراصل وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی وہ نئی پالیسیاں اور اقدامات تھے جو انھوں نے 27 دسمبر 2021ء کو وفاقی محتسب کا حلف لینے کے فوراً بعد اٹھائے اور صدر دفتر اسلام آباد کے علاوہ اپنے 17 علاقائی دفاتر کے سربراہان کو ان پر عملدرآمد کا پابند کیا۔ اس سلسلے میں سب سے اہم پروگرام Disputes of Resolution Informal یعنی "تنازعات کے غیر رسمی حل کا اجراء تھا، جس کے تحت فریقین کی رضامندی سے جرگہ یا پنچایت کی طرز پر فریقین کے مختلف النوع تنازعات مصالحتی انداز میں مفت حل کرائے گئے۔ مفاد عامہ اور اجتماعی مسائل کے سلسلے میں ای او بی آئی کی طرف سے غریب مزدوروں کو پنشن کی عدم ادائیگی، ڈینگی کی وباء کے دوران حفاظتی اقدامات و ادویات کی فراہمی، ٹریفک کے مسائل، سیلاب متاثرین کے لئے امدادی کارروائیوں اور دیگر کئی معاملات میں از خود نوٹس لینے کے علاوہ ایک اہم قدم یہ اٹھایا گیا کہ جن اداروں کے خلاف شکایات بہت زیادہ تھیں ان کے لئے سینئر ایڈوائزرز پر مشتمل اعلیٰ سطحی معائنہ ٹیمیں بنائی گئیں جنہوں نے متعلقہ اداروں میں جا کر عوام الناس کی شکایات سنیں موقع پر ہی ہدایات جاری کیں اور انتظامیہ سے میٹنگ کر کے طریق کار اور نظام کو بہتر بنانے کی قابل عمل ہدایات جاری کیں۔ وفاقی محتسب عوام الناس کو ان کے گھر کی دہلیز پر انصاف فراہم کرنے کے لئے بھی سرگرم ہے۔ اس مقصد کے لئے اوسی آر کے نام سے ایک پائلٹ پراجیکٹ شروع کیا گیا، جس کے تحت وفاقی محتسب کے افسران ملک کے دور دراز قصبوں اور تحصیل ہیڈکوارٹرز میں جا کر عام شہریوں کو ان کے گھر کے قریب انصاف فراہم کرتے ہیں۔ ایسی شکایات کا فیصلہ 45 دن میں کر دیا جاتا ہے۔ یہ ایک ایسا انقلابی قدم ہے جسے پوری دنیا میں سراہا گیا۔

محمود جاوید بھٹی

وفاقی محتسب نے اپنے آپ کو صرف شکایات کے فیصلوں تک محدود نہیں رکھا بلکہ مختلف اداروں کے نظام کی اصلاح کے لئے متعلقہ شعبوں کی نامور شخصیات سے 28 اسٹڈی رپورٹس بھی تیار کروائیں جن کی روشنی میں دیگر محکموں کے علاوہ، نادرا، پاکستان پوسٹ، ریلوے، ادارہ قومی بچت، بیرون ملک پاکستانیوں کے مسائل، سرکاری ملازمین کی پنشن کے مسائل اور جیلوں کے نظام کی اصلاح و قیدیوں کو سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے سفارشات مرتب کی گئیں اور ان سفارشات پر سختی سے عمل درآمد کے باعث بہت سے مسائل حل ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ جیلوں کے نظام کی اصلاح کے حوالے سے اب تک وفاقی محتسب کی طرف سے 12 سہ ماہی رپورٹیں سپریم کورٹ میں پیش کی جا چکی ہیں۔ یوں تو وفاقی محتسب کی مداخلت سے ملک بھر میں ہزاروں افراد مختلف النوع مسائل کے سلسلے میں ریلیف حاصل کر رہے ہیں۔ وفاقی محتسب نے 90 لاکھ سے زائد سمندر پار پاکستانیوں کے مسائل کے حل کے لئے الگ سے ایک' شکایات کمشنر کا تقرر کر رکھا ہے اور پاکستان کے تمام بین الاقوامی ہوائی اڈوں پر یکجا سہولیاتی مراکز قائم کئے گئے ہیں جہاں بیرون ملک پاکستانیوں سے متعلق بارہ سرکاری اداروں کے ذمہ داران ہفتے کے ساتوں دن چوبیس گھنٹے موجود رہتے ہیں اور موقع پر ہی مسافروں کی شکایات کا ازالہ کرتے ہیں۔'' بیرون ملک پاکستانیوں کے شکایات کمشنر نے سال 2022ء کے دوران بیرون ملک پاکستانیوں کی 137,423 شکایات کا ازالہ کیا جو کہ سال 2021ء کے مقابلے میں 133 فیصد زیادہ بنتی ہیں۔ اسی طرح 18 سال سے کم عمر کے بچوں کے مسائل اور ان کے حقوق کے تحفظ کے سلسلے میں بھی وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں کمشنر برائے اطفال بچوں کے خلاف تشدد اور سائبر کرائم کے بڑھتے ہوئے رجحان کے علاوہ اسٹریٹ چلڈرن کے حوالے سے کام کر رہا ہے۔ وفاقی محتسب کا مرکزی دفتر اسلام آباد میں ہے جبکہ عوام الناس کی سہولت کے لئے ملک بھر میں 17 علاقائی دفاتر لاہور، کراچی، پشاور، کوئٹہ، ملتان، فیصل آباد، حیدرآباد، خاران، سکھر، ایبٹ آباد، گوجرانوالہ، بہاولپور، سرگودھا، سوات، ڈیرہ اسماعیل خان، خضدار اور میرپور خاص میں بھی کام کر رہے ہیں، ان کے علاوہ حال ہی میں وانا (جنوبی وزیرستان) اور صدہ ضلع کرم میں شکایات وصول کرنے کے لئے دو نئے شکایات سنٹر قائم کئے گئے ہیں۔ وفاقی محتسب کے آفس میں شکایت درج کروانے کا طریق کار بڑا آسان ہے۔ کوئی بھی شہری بذریعہ خط، ای میل، موبائل ایپ یا وفاقی محتسب کی ہیلپ لائن نمبر 1055 پر رابطہ کر کے یا خود دفتر آ کر شکایت درج کرا سکتا ہے۔

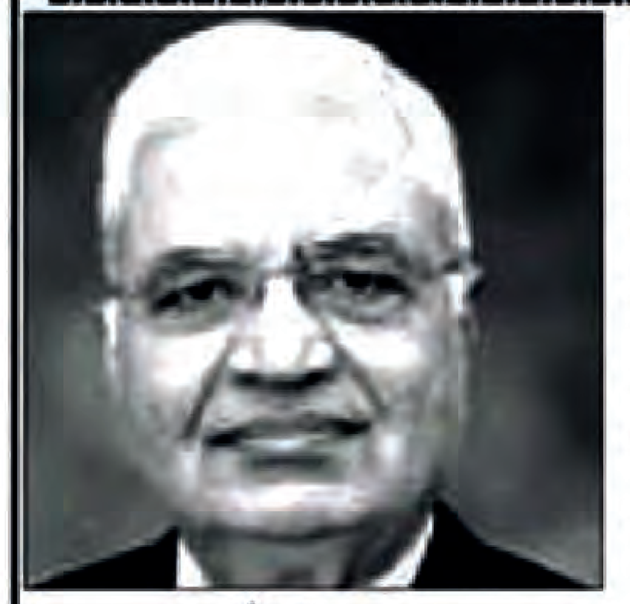

اعجاز احمد قریشی